# رُباعی

رُباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس صنف کو ’’دوبَیتی‘‘ اور ’’ترانہ‘‘ بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن چار مصرعوں والی ہر نظم ’’رباعی‘‘ نہیں ہوتی۔ اس کی ایک خاص بحر ہوتی ہے جسے بحرِ ہَزج کہا جاتا ہے۔ رُباعی کے لیے اِس فن کے استادوں نے 24 اوزان مقرر کیے ہیں۔ اِن کے علاوہ کسی اور وزن میں رباعی نہیں کہی جاتی۔ وزن و بحر کی پابندی کے علاوہ رباعی کے لیے یہ بھی لازمی ہے کہ اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہو۔ اس کے چاروں مصرعے بھی ہم قافیہ ہوسکتے ہیں۔

رُباعی کا چوتھا مصرع سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔ یہ مصرع جتنا زیادہ زوردار اور برجستہ ہوتا ہے رُباعی اتنی ہی بہتر مانی جاتی ہے۔ رُباعی میں حسن وعشق،فلسفہ واخلاق، رندی وسرمستی، پندوموعظت اور مذہب وتصوّف کے علاوہ شاعر کے ذاتی حالات وتجربات،محسوسات اورافکار ومشاہدات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اس میں مظاہرِ فطرت کی عکاسی بھی کی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

# جگت موہن لال رَواںؔ

(1934—1889)

جگت موہن لال نام، رواں تخلص تھا۔ اناّو میں پیدا ہوئے۔ رواں بچپن ہی سے بے حد محنتی اور ذہین تھے۔ اُنھوں نے ایم۔ اے اور ایل۔ ایل۔ بی کی ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد اناّو میں وکالت شروع کردی اور اس پیشے میں بڑی شہرت اور کامیابی حاصل کی۔

رواں کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ انھوں نے غزل، نظم، مثنوی اور رباعی جیسی اصناف کواپنے تخلیقی اظہار کا ذریعہ بنایا لیکن رباعی کہنے میں بڑی شہرت ومقبولیت حاصل کی۔ اُن کی رباعیوں میں فکر وفن کا گہرا امتزاج ملتا ہے۔ معیاری زبان واسلوب، لطیف تشبیہات و استعارات اور موثر اندازِ بیان ان کی رباعیوں کی مخصوص پہچان ہے۔

ان کی ایک مثنوی ’’نقدِرواں‘‘ اور دوشعری مجموعے ’’رباعیاتِ رواں‘‘ اور ’’روحِ رواں‘‘ اُن کی یادگار کتابیں ہیں۔

© NCERT not to be republished

5160CH28

# رباعی

کیا تم سے بتائیں عمر فانی کیا تھی
بچپن کیا چیز تھا جوانی کیا تھی
یہ گل کی مہک تھی وہ ہوا کا جھونکا
اک موجِ فنا تھی زندگانی کیا تھی

(جگت موہن لال رَواںؔ)

## مشق

### غور کرنے کی بات

- شاعر نے اس رباعی میں بچپن کو پھول کی مہک سے اور جوانی کو ہوا کے جھونکے سے تعبیر کیا ہے۔

### سوالات

1. رباعی کی صنف کو رباعی کے علاوہ اور کیا کہا جاتا ہے؟
2. شاعر نے زندگی کو موجِ فنا کیوں کہا ہے؟

© NCERT not to be republished

# رباعی

دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے
سامانِ خوشی سے روح گھبراتی ہے
اب فکرِ فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں
کلفت ہر بات میں نظر آتی ہے

(جگت موہن لال رَواں)

## مشق

### لفظ و معنی

کلفت : رنج، غم، تکلیف

### غور کرنے کی بات

- زندگی اور موت کی حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد زندگی کی ہر خوشی بے معنی نظر آنے لگتی ہے۔

### سوالات

1. دنیا کی خوشی سے روح کیوں گھبرا رہی ہے؟
2. ''کھول دی ہیں آنکھیں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

© NCERT not to be republished

5160CH30

# رباعی

یہ کیا کہ حیاتِ جاودانی کیا ہے
پہلے دیکھو جہانِ فانی کیا ہے
اس فکر میں ہو کہ موت کیا شے ہے رواںؔ
یہ بھی سمجھے کہ زندگانی کیا ہے

(جگت موہن لال رَواںؔ)

## مشق

### لفظ و معنی

| | | |
|---|---|---|
| حیاتِ جاودانی | : | ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی |
| جہانِ فانی | : | فنا ہو جانے والی دنیا، مٹ جانے والی دنیا |

### غور کرنے کی بات

- اس رباعی میں شاعر نے زندگی کی حقیقت پر گہرائی سے غور کرنے کی دعوت دی ہے۔

### سوالات

1. حیاتِ جاودانی سے شاعر کی مراد کیا ہے؟

© NCERT not to be republished

2. رواں کی رباعیوں کی خوبیاں بیان کیجیے۔

3. رواں کے شعری مجموعوں کے نام بتائیے۔

## عملی کام

- جگت موہن لال رواں کا شعری مجموعہ ''رباعیات رواںؔ'' حاصل کر کے ان کی دوسری رباعیات بھی غور سے پڑھیے۔

© NCERT not to be republished

# امجد حیدر آبادی

(1961-1886)

امجد حسین نام اور امجد تخلص تھا۔ حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ مدرسہ نظامیہ میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد پنجاب سے منشی فاضل کا امتحان پاس کیا اور کچھ عرصہ بنگلور میں مدرس رہے پھر حیدر آباد لوٹ آئے اور مدرسہ دار العلوم میں درس و تدریس کی خدمات انجام دیں۔ بعد میں صدر محاسب کے دفتر سے متعلق ہو گئے۔

امجد حیدر آبادی صوفیانہ مزاج رکھتے تھے۔ ان کے یہاں اخلاق اور تصوف کے گہرے اثرات ملتے ہیں۔ اُن کی رباعیوں کے دو مجموعے ''رباعیاتِ امجد'' اور ''ریاض امجد'' کے ناموں سے شائع ہو چکے ہیں۔

© NCERT not to be republished

# رباعی

کس برق کی ہر آن چمک رہتی ہے
کس گل کی دماغ میں مہک رہتی ہے
ٹوٹا ہے ضرور کوئی کانٹا دل میں
جب دیکھیے کچھ نہ کچھ کھٹک رہتی ہے

(امجدؔ حیدرآبادی)

## مشق

### لفظ و معنی

| | | |
|---|---|---|
| برق | : | بجلی |
| آن | : | وقت، گھڑی |
| کھٹک | : | خلش، چبھن |

### غور کرنے کی بات

- برق کی چمک اور گل کی مہک دیر تک نہیں رہتی، لیکن اگر دل میں کوئی چبھن ہو تو اس کا اثر رہ رہ کر محسوس ہوتا رہتا ہے۔

© NCERT not to be republished

## سوالات

1. دل کی کھٹک سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. برق کی چمک اور گُل کی مہک دیر تک کیوں نہیں رہتی؟

© NCERT not to be republished

S160CH32

# رباعی

خالق نے جنھیں دیا ہے زر دیتے ہیں
زر کیا ہے خدا کی رہ میں گھر دیتے ہیں
اپنا سرمایہ ہے رکوع و سجدہ
ساماں نہیں رکھتے ہیں سر دیتے ہیں

(امجؔد حیدرآبادی)

## مشق

### لفظ ومعنی

| | | |
|---|---|---|
| خالق | : | پیدا کرنے والا، خدا |
| رکوع وسجدہ | : | نماز کے ارکان، مراد نماز |

### غور کرنے کی بات

- اس رباعی میں شاعر نے اشارہ کیا ہے کہ انسان اپنی حیثیت کے مطابق اپنے خالق کو نذرانۂ عقیدت پیش کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

# سوالات

1. خدا کی رہ میں گھر دینے کا کیا مطلب ہے؟
2. ’’سامان نہیں رکھتے ہیں سر دیتے ہیں‘‘ کا مطلب لکھیے۔

© NCERT not to be republished

# رباعی

خود اپنی نگاہوں سے گرا جاتا ہوں
قطرہ سا زمین میں سما جاتا ہوں
احباب مرے دفن کی کیوں فکر میں ہیں
میں شرمِ گنہ سے خود گڑا جاتا ہوں

(امجؔد حیدرآبادی)

## مشق

### لفظ و معنی

| | | |
|---|---|---|
| احباب | : | حِب کی جمع، بہت سے دوست |
| نگاہوں سے گر جانا | : | (محاورہ) بے عزت ہونا، بے وقعت ہو جانا |
| شرم سے گڑ جانا | : | (محاورہ) بہت زیادہ شرمندہ ہونا، نادم ہونا |

### غور کرنے کی بات

- اس رباعی میں شاعر کو اپنے گناہوں کا اعتراف ہے، جس کے باعث وہ حد درجہ شرمندہ ہے۔

© NCERT not to be republished

# سوالات

1. شرمِ گنہ سے گڑا جاتا ہوں، سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. انسان اپنی نگاہوں میں کب گر جاتا ہے؟

# عملی کام

- نصاب میں شامل رباعیوں کے علاوہ اکبرالہ آبادی، میر انیس، فراق اور جوش کی رباعیات کا مطالعہ کیجیے۔
- رباعی کی تعریف بیان کیجیے۔
- تینوں رباعیات میں سے کسی ایک رباعی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

© NCERT not to be republished